23 اکتوبر 2014ء

سیلاب زدہ علاقوں میں زراعت اور ایس ایم ای کے لیے اسٹیٹ بینک کا امدادی پیکیج

بینک دولت پاکستان نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں معاشی سرگرمیوں کی بحالی اور نئے قرضوں کے بہاؤ میں سہولت فراہم کرنے کے لیے 10 ارب روپے کی رعایتی مالکاری اسکیم کا اعلان کیا ہے۔ اسکیم کے تحت ان علاقوں میں جنہیں نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے سیلاب زدہ قرار دیا ہے، بینک پیداواری/جاری سرمائے کے قرضوں پر کاشتکاروں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں سے 8 فیصد سالانہ مارک اپ وصول کریں گے۔

مزید برآں، ایک علیحدہ سرکلر میں اسٹیٹ بینک نے کمرشل اور مائیکروفنانس بینکوں اور ڈی ایف آئیز کو متاثرہ قرض داروں کے زرعی، ایس ایم ای اور چھوٹے قرضوں کو ری شیڈول کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ان تمام نوتشکیل شدہ قرضوں پر بینک/ڈی ایف آئی/ایم ایف بی 30 ستمبر 2015ء تک تموین (provisioning) موخر کرسکتا ہے۔ یہ نرمی ان تمام قرضوں کے لیے ہے جو یکم ستمبر 2014ء سے متاثرہ علاقوں میں غیر فعال ہوچکے ہیں۔

این ڈی ایم اے کے عبوری تخمینوں کے مطابق 15 اکتوبر 2014ء تک ملک میں حالیہ سیلاب سے دیہی انفرااسٹرکچر اور کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا اور 4065 دیہات کے 25 لاکھ افراد متاثر ہوئے۔ یاد رہے کہ 45 اضلاع میں لگ بھگ 24 لاکھ ایکڑ کاشت کا رقبہ سیلاب سے متاثر ہے۔

اسٹیٹ بینک کے اعلان کردہ امدادی پیکیج سے نہ صرف موجودہ قرض داروں کو ان کے غیر فعال قرضوں کی ری شیڈولنگ کے ضمن میں فائدہ ہوگا بلکہ بینکوں سے 8 فیصد سالانہ کے معمول مارک اپ پر قرض لینے سے کاشتکاروں، ایس ایم ایز اور چھوٹے کاروباری افراد کو اپنی زرعی اور کاروباری سرگرمیاں بحال کرنے کا بھی موقع ملے گا۔

سیلاب زدگان کے امدادی پیکیج سے متعلق بینکوں کو ہدایات اس لنک پر دستیاب ہیں:

http://www.sbp.org.pk

☆☆☆